دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

نیلسن منڈیلا سینٹر، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام 'ایک آتما مانو درشن' اے فلاسفی آف ورلڈ پیس' کے موضوع پر خصوصی خطبہ کا انعقاد

New Delhi, February 11, 2026

نیلسن منڈیلا مرکز برائے امن و رفع تنازعات (این ایم سی پی سی آر) جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام مورخہ تین فروری دو ہزار چھبیس کو ہند۔عرب کلچرل سینٹر، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 'ایک آتما مانو درشن: اے فلاسفی آف ورلڈ پیس' کے موضوع پر خصوصی خطبہ کا انعقاد کیا گیا۔

راجیہ سبھا کے سابق رکن اور ایک آتما مانو درشن ریسرچ اینڈ ڈولپمنٹ انسٹی ٹیوٹ کے چیئر پرسن ڈاکٹر مہیش چندر شرما نے یہ خصوصی خطبہ دیا۔این ایم سی پی سی آر کے کارگزار ڈائریکٹر پروفیسر ابوذر خیری کی چیئر مین شپ میں مذکورہ پروگرام منعقد ہوا۔

ڈاکٹر شرما نے اپنی تقریر میں معاصر تنازعات کی وجوہات اور مزاج و کردار پر اظہار خیال کرتے ہوئے امن کے لیے ایک آتما مانو درشن کو بطور جامع فریم ورک، اس کی معنویت پر زور دیا۔انھوں نے تنازعہ کی جڑوں کو نشان زد کرتے ہوئے اسے انسانی سلوک خاص طور سے حرص و طمع، غصہ، انا اور حد سے بڑھی ہوئی مادیت پرستی جیسی مذموم خصلتوں کو بنیاد بتایا جو پر امن بقائے باہم میں رخنہ ڈالتے ہیں۔

لیکچر میں انفرادیت اور اجتماعیت سے متعلق حاوی مغربی نقطہ ہائے نظر کا تنقیدی جائزہ شامل تھا جس نے پائے دار امن کے حصول میں اس کی تحدیدات کو اجاگر کیا۔ڈاکٹر شرما نے اپنی گفتگو میں بتایا کہ کس طرح ہندوستانی فلسفیانہ روایات خاص طور پر پنڈت دین دیال اپادھیائے کے تصورات خاص طور سے لازمی انسانیت کا ان کا تصور اس سلسلے میں ایک متبادل پیش کرتا ہے جو فرد، سماج فطرت اور ذات باری کو ہم رشتہ اور غیر منفک اکائی کے طور پر دیکھتا ہے۔

انھوں نے عالمی تنازعات، جغرافیائی ثقافتی قوم پرستی کے ساتھ سیاسی علاقائی قوم پرستی جس کی جڑیں ثقافتی تسلسل میں پیوست ہیں ان پر جدید نیشن اسٹیٹ کی ساخت کے اثرات کا جائزہ بھی لیا۔

رفع تنازع کے سلسلے میں خصوصی خطبہ کا زور اقتدار اور فوجی مرکوز اپروچ کے بجائے مذاکرات، اخلاقی طرز عمل اور اجتماعی بہبود پر تھا۔

فیکلٹی ومشیر برائے طلبہ، این ایم سی پی سی آر، جناب سدھانشو تری ویدی کے اظہار تشکر پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلی، تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ